السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سا سفر ہے جس میں روزہ چھوڑا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا سفر جس کے باعث روزہ چھوڑنا اور نماز قصر کرنا درست ہے وہ کم از کم تقریبا 83 کلومیٹر ہونا چاہیے۔ جب کہ بعض علماء کی رائے میں مسافت کی کوی حد مقرر نہیں ہے بلکہ ہر وہ سفر جو لوگوں کے ہاں سفر سمجھا جاتا ہے اس حکم میں داخل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تین فرسخ (نو میل قریبا) لمبا سفر اختیار فرماتے تو نماز قصر فرماتے۔ مگر کسی حرام کام کے لئے کئے گئے سفر میں نماز قصر کرنا یا روزہ چھوڑ دینا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ایسا سفر کسی شرعی عمل میں رخصت حاصل کرنے کے لئے مناسب نہیں ہے۔ البتہ بعض علماء عام دلائل کی بنا پر جائز اور ناجائز سفر میں کوئی امتیاز نہیں کرتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ الصیام]

صفحہ: 77

محدث فتویٰ